38870- عورت کو میقات سے قبل ماہواری آگئی اور وہ جدہ چلی گئی پھر وہاں سے عمرہ کرنے کا ارادہ کیا تو وہ احرام کہاں سے باندھے ؟

سوال

یمن سے ایک عورت عمرہ کی نیت سے آئی اور میقات پہنچنے سے قبل ہی اسے ماہواری شروع ہوگئی تو وہ جدہ چلی گئی اور وہاں ایک ہفتہ رہنے کے بعد اب عمرہ کرنا چاہتی ہے ، تو کیا وہ جدہ سے احرام باندھ لے یا اسے یلملم کے میقات پر جا کر احرام باندھنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

علم میں ہونا چاہیے کہ احرام کے لیے طہارت شرط نہیں لھذا حائضہ عورت ماہواری کی حالت میں ہی حج اور عمرہ کا احرام باندھ سکتی ہے ، اور وہ بیت اللہ کے طواف کے علاوہ باقی سب کام کرے گی کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں اس کا ثبوت ملتا ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ شجرہ مقام پر اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا محمد بن ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی پیدائش کی وجہ سے نفاس والی ہوگئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کو حکم دیا کہ وہ اسماء رضی اللہ عنہا کو کہیں کہ غسل کرکے احرام باندھ لے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1209) ۔

اور حائضہ اور نفاس والی عورت کا حکم ایک ہی ہے ، اور اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو جب حیض آیا تو یہی حکم دیا تھا کہ وہ سب کام اسی طرح سر انجام دیں جس طرح ایک حاجی کرتا ہے صرف بیت اللہ کا طواف نہ کریں ۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے دیکھیں حدیث نمبر (1516) ۔

اور اس عورت نے اگر تو میقات سے قبل ہی ماہواری آنے کی بنا پر عمرہ کرنے کا پروگرام ختم کردیا اور نیت ترک کردی تھی اور میقات سے بغیر کسی نیت کے آگے گزری اور جب وہ جدہ پہنچی تو اس نے عمرہ کرنے کا ارادہ کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں اور وہ جدہ میں اپنی رہائش سے ہی احرام باندھ لے گی کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اور جو لوگ اس کے اندر رہیں ان کا میقات وہی ہے جہاں سے وہ احرام باندھیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (1524) صحیح مسلم حدیث نمبر (1181) ۔

یعنی جو لوگ میقات کے اندر رہتے ہیں وہ اپنی رہائش سے ہی احرام باندھیں گے ۔

لیکن اگر میقات سے گزرتے وقت اس عورت نے عمرہ کرنے کی نیت کررکھی تھی اور میقات سے احرام نہیں باندھا تو اس پر واجب ہے کہ میقات پر واپس جائے اور وہاں سے جا کر احرام باندھے ، اور اگر اس نے ایسا نہیں کیا بلکہ جدہ سے ہی احرام باندھا تو اس پر دم واجب ہوگا ، لھذا وہ بطور فدیہ اور دم ایک بکرا مکہ میں ذبح کرکے حرم کے فقراء و مساکین میں تقسیم کرے ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

(اس کا مجمل طور پر بیان یہ ہے کہ : جو کوئی بھی حج یا عمرہ کرنے کے ارادہ سے بغیر احرام باندھے میقات تجاوز کرے تو اس کے لیے اگر تو ممکن ہوسکے تو وہ واپس میقات پر جا کر احرام باندھے چاہے اس نے میقات کا علم ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں اسے تجاوز کیا ہو اور چاہے وہ اس کی حرمت کا علم رکھتا ہو یا وہ اس کے حکم سے جاھل ہو سب برابر ہے ۔

لھذا اگر وہ میقاپ پر واپس جائے اور وہاں سے احرام باندھ لے تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا ، ہمیں اس کے بارہ کسی اختلاف کا علم نہیں ، جابر بن زید ، حسن ، اور سعید بن جبیر ، امام ثوری ، امام شافعی ، وغیرہ کا نے یہی کہا ہے ۔

اس لیے کہ اس نے میقات سے ہی احرام باندھا ہے جہاں سے احرام باندھنے کا حکم دیا گیا ہے اس لیے اس پر کوئی چیز لازم نہیں آئے گی ، ، اور جس طرح اگر کوئی شخص میقات بغیر احرام کے تجاوز کرے اور میقات کے اندر آکر احرام باندھے تو اس پر دم لازم آتا ہے) انتھی ۔

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (115/3).